وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

نصیحت کرو کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے۔

ٹی بی اور ٹی وی

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹی بی سے جان کو خطرہ ہے اور ٹی وی سے ایمان کو خطرہ ہے۔

جہانِ دنیا اور جہانِ آخرت کا موازنہ

دنیا اور آخرت کے جہان کا کوئی انسان کوئی سائنس دان موازنہ کر ہی نہیں سکتا۔

یہ موازنہ حبیب خدا سید انبیاء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے۔ جیسے کہ سیدنا مستورد بن شداد صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے کہ فرمایا یہ زندگی اس آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے کہ سمندر کے پانی کے مقابلہ میں انگلی کی تری ہے۔

مشکوٰۃ شریف

لیکن دنیاوی زندگی میں اگر کسی کو ٹی بی کی بیماری لگ جائے تو وہ کیا کچھ نہیں کرے گا وہ حکیموں، ڈاکٹروں، معالجوں، طبیبوں کے ہاں جائے گا۔ پیسے بھی خرچ کرے گا۔لیکن ٹی وی اس آخرت کی زندگی کو تباہ وبرباد کرنے والا ہے۔

واقعات لکھے جارہے ہیں۔

ٹی وی کے متعلق ایک نصیحت آموز واقعہ

مجھے میرے عزیز دوست میر آصف نے ایک کتاب دی اور کہا کہ اس کو پڑھو، میں نے اس کا مطالعہ کیا تو اس کے صفحہ ۷ پر ایک واقعہ لکھا ہوا تھا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

ایک حیرت انگیز واقعہ ہے کہ دو دوست تھے ایک جدہ میں رہتا تھا اور دوسرا ریاض میں اور دونوں میں گہری دوستی تھی دونوں ہی دیانتدار اور پرہیز گار تھے۔

ریاض والے دوست کے گھر والوں نے بہت ضد کی کہ وہ گھر میں ٹی وی لے آئے۔ اپنی بیوی اور بچوں کے اصرار پر اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ٹی وی خرید لیا۔

کچھ دنوں کے بعد اس ریاض والے دوست کا انتقال ہو گیا (فوت ہو گیا) اور جدہ والے دوست نے اسے خواب میں تین بار دیکھا اور ہر مرتبہ اس کو عذاب کی حالت میں پایا اور اس نے تینوں بار اس جدہ والے دوست سے کہا خدا کے لئے میرے گھر والوں سے کہو کہ وہ گھر سے ٹی وی کو نکال دیں کیونکہ جب سے ان لوگوں نے مجھے دفن کیا ہے مجھ پر ٹی وی کی وجہ سے عذاب مسلط ہے کیونکہ خرید کر میں نے دیا تھا۔ وہ لوگ (اہل وعیال) اس بے حیائی کے مزے لے رہے ہیں اور میں عذاب میں گرفتار ہوں جدہ والا دوست ہوائی جہاز کے ذریعے

ریاض پہنچا اور اس کے گھر والوں کو خواب سنایا اور یہ بھی بتایا کہ میں نے تینوں بار ایسا دیکھا ہے گھر والے رونے لگے پھر اس کا بڑا بیٹا اُٹھا اور غصہ سے ٹی وی کو اُٹھا کر کر پٹخا تو اس ٹی وی کے ٹکڑے ہو گئے پھر اُٹھا کر کوڑے کے ڈبہ میں پھینک دیا۔

جدہ والا دوست جب جدہ واپس پہنچا تو اس نے پھر اپنے ریاض والے دوست کو خواب میں دیکھا اس بار وہ اچھی حالت میں تھا اس کے چہرہ پر رونق تھی اس نے اپنے ہمدرد (جدہ والے) دوست کو دعاء دی کہ اللہ تجھے بھی مصیبتوں سے نجات دے جس طرح تو نے میری پریشانی دور کی ہے۔

﴿کتاب ٹی وی کی تباہ کاریاں صفحہ ۷﴾

واقعہ ۲

میرے بڑے بھائی کی پوتی مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۹۴ء کو فوت ہوگئی اور اسے فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں دفن کر دیا گیا اور فوت ہونے کے بارہ دن بعد مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۹۵ء کو خواب میں اپنی نانی صاحبہ کو ملی اور بتایا امی جی یہاں آب کوثر کی وجہ سے بہت فائدے حاصل ہوئے ہیں نیز بتایا امی جی یہاں قبرستان آکر پتہ چلا ہے کہ ٹیلیویژن دیکھنے والوں کا بہت برا حال ہے۔ الامان الحفیظ

واقعہ ۳

ایک دینی رسالہ میں یہ مضمون شائع ہوا جو کہ مندرجہ ذیل ہے: حیدر آباد کی ایک خاتون نے بیان کیا کہ میری پھوپھی صاحبہ جو کہ مولانا الیاس قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کی مرید ہے۔ وہ جمعہ کے دن ایک کتاب پڑھ رہی تھی اسے خیال آیا کہ میرے گھر میں ٹیلی ویژن ہے اور میرے پیر صاحب تو اس کو پسند نہیں کرتے تو ایسی چیز گھر میں نہیں ہونی چاہیے۔ پھوپھی صاحبہ اُٹھی اور اس ٹی وی کی تاریں نکال کر ٹی وی کو اُٹھا کر کوڑا کرکٹ میں پھینک دیا اور پھر لیٹ کر کتاب پڑھتے پڑھتے آنکھ لگ گئی اور قسمت جاگ اُٹھی کہ خواب میں شاہ کونین حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی سرکار نے فرمایا اے بی بی تو نے میرے بہت بڑے دشمن کو گھر سے نکالا ہے اس لئے میں ملنے آیا ہوں۔

اے میرے مسلمان بھائی ذرا سوچ کہ یہی عشق رسول ہے کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ کے حبیب اپنا بہت بڑا دشمن قرار دیں وہ تیرے گھر کی زینت بنا رہے۔ ہائے افسوس ہائے افسوس

ہائے افسوس، کہ مسلمان کے دل میں عشق مصطفیٰ ﷺ ختم ہو چکا ہے جس کا خمیازہ قبر میں جا کر بھگتنا پڑے گا اے میرے مسلمان بھائی اُٹھ جاگ اور ہمت کر کے اس شیطانی چرخے کو گھر سے نکال دے اور پھر موت آتے ہی خراماں خراماں جنت پہنچ جا۔

سوال

آپ بتائیں کہ ہم کون سا عمل کریں کہ ہم قبر و آخرت کے عذاب سے بچ جائیں۔

جواب

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ رکھیں روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھ لیا کریں تو میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت پُر اُمید ہوں کہ آپ قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچ کر جنت بریں

میں خوشیاں منائیں گے وہ مندرجہ ذیل کتابیں یہ ہیں۔

حسبنا الله ونعم الوکیل

۱۔امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیر خواہی

۲۔نیا نصیحت نامہ

۳۔شیطان کے ہتھکنڈے

۴۔نصیحت نامہ

۵۔خسارہ

۶۔ہیرے اور جواہرات

۷۔مستقبل

۸۔دوزخ سے بچنے کا آسان طریقہ

۹۔نصیحت

۱۰۔مال ودولت

۱۱۔ عذاب الٰہی کے محرکات

۱۲۔ جنت جانے کا آسان طریقہ

۱۳۔ بیدار کن نصیحت

اور یہ کتابیں مندرجہ ذیل پتہ سے مفت حاصل کی جاسکتی ہیں۔

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

بی، سی ٹاور سیکنڈ فلور 54 جناح کالونی فیصل آباد۔

نوٹ

نئ چھپنے والی کتاب آب کوثر میں مبشرات شامل کردیئے گئے ہیں۔ پڑھیں اور ایمان تازہ کریں۔

پندنامہ

خواجہ خواجگان خواجہ فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب پندنامہ میں لکھا ہے:

بندگان راسر بسر درخواب داں
گشت بیدار آنکہ اور فت از جہاں

یعنی سارے بندے خواب غفلت میں سوئے ہوئے ہیں اور وہ اس وقت بیدار ہوں گے جب یہ دنیا چھوڑ کر اگلے جہاں پہنچے ہوں گے۔

نیز حضرت بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مثنوی شریف میں فرمایا:

کاش کز بہر عدم خیز د پلنگ　　تا توخسپی تا حشر در گور تنگ

یعنی اے غافل انسان ٹھہر جا ابھی موت کا فرشتہ آنے والا ہے۔ تا کہ تو حشر تک تنگ بند قبر میں لیٹا رہے۔

هر چہ مے بینی بگرداب جہاں

چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

اے غافل انسان یہ جو تو دنیا کے اندر قسما قسم کی کوٹھیاں، مکانات، یہ بنگلے یہ قسما قسم کی سواریاں دیکھ رہا ہے جب موت آئے گی تو یہ سب کچھ تیری آنکھوں سے یوں اوجھل ہو جائے گا جیسے پانی کا بلبلہ مٹ جاتا ہے تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

ناگہ از گور ت بر آید ایں صدا　　حسرتا وا حسرتا وا حسرتا

یعنی پھر تیری قبر سے آوازیں آئیں گی۔ ہائے افسوس ہائے افسوس ہائے افسوس اور وہ افسوس اس بات کا ہوگا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے چند روزہ زندگی دی لیکن میں نے وہ زندگی شیطانی کاموں میں ہی ضائع کر دی۔

دعاء گو

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہٗ

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی، سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشق مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکرواذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

ناشر **تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)**
سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292 www.tablighulislam.com